

کتاب کی کتابت اور طباعت بہت اچھی ہے اور اس میں بہایت عمدہ قسم کا کاغذ استعمال ہوا ہے۔ اور باوجود اتنی ضخامت کے، اس کی قیمت زیادہ نہیں۔

معارف الحدیث کی اس جلد میں طہارت کے جملہ مسائل اور وضو اور تیمم اور ہر قسم کی نمازوں کے سارے احکام آگئے ہیں۔ چوتھی جلد زیر تالیف ہے اس میں روزہ، زکوٰۃ، حج اور فکار و دعوت کے ابواب کی حدیثیں ہوں گی۔

معارف الحدیث کی ترتیب اور اشاعت کا کام اس اہتمام سے کیا جا رہا ہے کہ اس کی جتنی بھی تعریفات کی جائے کم ہے۔

(۱- س)

**ذکر اشرف** پر دوسرے محمد اشرف صاحب پر اپیل اسلامیہ کالج سکھر نے حضرت مولانا اشرف علی تھانوی مرحوم و مغفور کے مختصر ترین حالات، ارشادات اور ملفوظات، پر مشتمل ۶۲ صفحے کا یہ رسالہ اس نیک مقصد کے تحت مرتب کیا ہے، تاکہ ہمارے بھٹکے ہوئے نوجوانوں کو دین سے رجعت پیدا ہو اور ممکن ہے کہ ان کو اصل کتابوں کے لئے پڑھنے کا شوق پیدا ہو جائے، جن سے (اقبالتما) لئے گئے ہیں۔

اس دور میں حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے روحانی بیٹوں آپ کی تعینات اور دینی و اخلاقی تربیت و تزکیہ سے اتنی کثیر التعداد مخلوق نے اتنا زیادہ فائدہ اٹھایا ہے کہ آپ کو اس کی کوئی مثال نہیں مل سکتی۔ حضرت تھانویؒ نے تقریباً ایک ہزار کتابیں تصنیف فرمائیں۔ جو اس زمانے کے لئے شریعت و طریقت کے علوم کی بہترین شارح ہیں۔ آپ کے مسترشدین کا کوئی حساب نہیں تھا۔ اور اس پر آپ ان میں سے ہر ایک کی طرف ذاتی توجہ فرماتے، اس کے سوالات کا جواب دینے اور خط و کتابت کے ذریعہ اس کے نفسی و فنی ترددات کو دور فرماتے اور اس کی مشکلات کو حل کرنے کی سعی کرتے۔ مولانا عبد الماجد دریا بادی نے آپ کے بارے میں بالکل صحیح لکھا ہے۔ "حضرت تھانویؒ اپنی ترقیقات باطنی و معالجہ امراض نفسی سے اپنے وقت کے اہم غزالی تھے۔"

مولانا اشرف علی تھانویؒ حضرت حاجی امداد اللہ تھانوی مہاجر مکی سے بیعت تھے۔ اور یہ وہ بابرکت ذات تھی جس سے مولانا محمد قاسمؒ مولانا رشید احمد گنگوہی اور مولانا محمد یعقوب مدرس اول دارالعلوم دیوبند جیسے بزرگوں نے فیض پایا تھا۔ حضرت تھانوی دو بار مکہ معظمہ گئے وہاں اپنے مرشد کی نگرانی میں سلوک و تصوف کی تربیت حاصل کی اور پھر آپ نے اسی مسند امدادی کو زینت بخشی۔

گو تصوف کا ذوق اب ہمارے ہاں کچھ کم ہو گیا ہے، لیکن جن عہد سے ہمارے یہ بزرگ تعلق رکھتے ہیں، اس میں مادی زندگی کے علاوہ انسان کی جو بھی زندگی ہے، تصوف ہی اس کی اساس اور اس کا مقصد سمجھا جاتا تھا۔ اور اس کے ذریعہ اس غیر مادی زندگی کو سمجھا اور ڈھالا جاتا تھا یہ قسمتی یہ ہوئی کہ اکثر دوائر میں یہ تصوف شرعی حدود اور شرعی نکر سے آزاد ہو گیا۔ اور بقول سید سلیمان ندوی مرحوم نتیجہ یہ نکلا۔

صوفیاء خانوادوں کی جہالت اور موروثی گدی نشینی کی متواتر رسم نے اللہ تعالیٰ کی بخشش، اجتناد اور مقبولیت کو بھی ایک صنعت گری کا کارخانہ بنا رکھا تھا۔ فالقہوں کا کام صرف اعراس و فاتحہ کا انتہام اور ساج و رقص کا انصرام رہ گیا تھا۔ مقررہ دنوں میں کچھ لوگ جمع ہو کر فاتحہ خوانی کریں۔ مٹھائی کھالیں اور ایک جگہ جمع ہو کر کسی سازندے کے ترانے پر ہوجن کریں۔۔۔۔۔“

حضرت تھانوی کی پوری زندگی اس مبارک کام کے لئے وقف رہی کہ در تصوف کا اثبات کرتے ہوئے اسے قرآن و سنت اور شریعت سے ہم نوا اور تابع کریں۔ اور آپ کا یہ بہت بڑا کارنامہ ہے، جس کے اثرات تا دیر رہیں گے۔ اس سلسلہ میں حضرت تھانوی نے شریعت و طریقت کی وہی خدمت سرانجام دی ہے، جو کئی صدیاں پہلے امام غزالی نے دی تھی۔

ہلے شک حضرت مولانا نے تصوف کو حدود و شرع کا پابند بنا کر مسلمانوں کی انفرادی

۔ ہم کو ایک اخلاقی ثبات استحکام بخشا ہے، لیکن اس اخلاقی ثبات و استحکام کو حرتِ آخر اور اسلام کا اصل مقصد سمجھ لینا ہمارے نزدیک صحیح نہیں ہوگا۔ آج ہمارے سامنے زندگی کی بالکل نئی راہیں کھل رہی ہیں۔ ادراہم خواہ چاہیں یا نہ چاہیں ان راہوں پر ہمیں چلنا پڑے گا۔ ضرورت ہے کہ ہم اس اخلاقی ثبات و استحکام کو سب کچھ نہ سمجھیں اس سے انسان میں ایک خاص قسم کی تنگی اور کڑھنگی سی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ اپنے اوپر باہر کی زندگی کے دروازے بند کر لیتا ہے اور یہ سمجھ لیتا ہے کہ اگر نفس کی اصلاح و تزکیہ ہو گئی تو وہ اپنی مراد کو پہنچ گیا۔ باقی دینا جانے اور اس کے کام۔ مجھے اس سے کیا واسطہ۔ جس طرح بدنی ریاضت اصل مقصود نہیں بلکہ اس سے جو جسمانی قوت حاصل ہوتی ہے، اسے مفید کاموں میں صرف ہونا چاہیے، اسی طرح اشغال و ادراہم جو دراصل روحانی ریاضت کا نام ہیں اعمالِ صالحہ کا اپنے وسیع اور انسانی معنوں میں پہلا ذینہ ہیں۔ ہمارے بعض صوفیہ نے بد قسمتی سے انہیں اشغال و ادراہم کو آخری مقصد سمجھ لیا۔

پروفیسر محمد احمد صاحب ایم اے نے ذکرِ اشرف میں حضرت تقاوی کا بڑا اچھا تعارف کرایا ہے امید ہے اسے پڑھ کر ہمارے نوجوانوں میں حضرت ممدوح کی تعلیمات کا براہ راست مطالعہ کرنے کا شوق پیدا ہوگا۔

قیمت آٹھ آنے۔ مقام اشاعت اسلامیا کالج سکھر